الْفِطْرَةُ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَى مَا يَنْفَعُهُمْ، وَشَرَعَ لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا يُزَكِّي فِطْرَتَهُمْ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ **عِبَادَ اللَّهِ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿**يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ**﴾.

عزیزانِ گرامی، اَصحابِ اِیمان! اللہ کی بنائی ہوئی ایک مُتوازن و معتدل طَبعی خَصلت وجِبِلّت ہے، ایک حِکمت بھری رَبّانی تخلیق وتشکیل ہے، جس میں نُفوسِ بَشریہ کوڈھالا گیا ہے؛ تاکہ وہ راہِ اِعتدال پر قائم رہیں، اور تمام شریعتیں، اَدیان وکُتُبِ سَماویہ بھی اُسکی حقانیت پر مُتّفق ہیں، یاد رکھیے! یہ اللہ کی بنائی ہوئی وہ فِطرت ہے: ﴿**الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا**﴾، "جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے"، اور اللہ کا رنگ ہے، ﴿**وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً**﴾، "اللہ کے رنگ سے اور کس کا رنگ بہتر ہے"،

میرے بھائیو، یہی وہ اِنسانی طبیعت وخَصلت کی پاکیزہ بنیاد و پسندیدہ فطرت ہے، جو پیدائش کے وقت ہی سے اللہ رب العزت نے انسان میں ودیعت فرمادی ہے، نبی کریم صاحب

خُلقِ عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: «لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ»، "کوئی بچہ پیدا نہیں ہوتا مگر یہی فطرت لے کر"، اور اِس فطرت سے مراد انسان کا وہ طبعی میلان ہے جو اللہ پر ایمان لانے، نیک اعمال کرنے، فضائل و پاکیزگی اور اَعلیٰ اَقدار و اَخلاق سے آراستہ ہونے کے لیے تیار رہتا ہے، اِنسان کو اُس کے رب کی معرفت حاصل کرنے، اور اپنے خالق کو براہِ راست پہچاننے کے لیے اِسی فطرت پر پیدا کیا گیا ہے، جیسا کہ خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: ﴿إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ﴾، "سوائے اُس ذات کے جس نے مُجھے پیدا کیا، سو بے شک وہی مُجھے راہ دکھائے گا".

اپنی اِسی فطرت کے ذریعے ہم جانتے ہیں کہ ہمارا ایک عظیم رب ہے، جو تدبیر کرنے والا اور حکمت والا ہے، ہم اُس کی نعمتوں کو محسوس کرتے ہیں، اُس کی قدرت کا اقرار کرتے ہیں.

اللہ کے بندو! فطرت کی وجہ سے انسان وہی کام کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے جو اُس کی اَصل تخلیق اور جسمانی ساخت سے مُناسبت رکھتے ہوں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مرد کو پیدا کیا اور اُس میں مردانگی اور باپ بننے کی صلاحیتیں رَکھیں، عورت کو پیدا فرمایا تو اُس میں رحمت اور ماں بننے کی خصوصیات ودیعت فرمائیں، لہٰذا فطرتِ سلیمہ انسان کو اللہ کی تخلیق میں اُسکی

سنتوں پر قائم رہنے کی دعوت دیتی ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ﴾، "اور یہ کہ اسی نے جوڑا نر اور مادہ کا پیدا کیا ہے".

چنانچہ مرد اپنے کردار و گُفتار میں، اپنی ظاہری شکل و صورت میں، غیرت و حَمیّت، شرافت و نَجابَت کی اَقدار سے آراستہ ہوتا ہے، اپنے سلوک و معاملات میں پختگی و اعلی ہِمّتی کا مظاہرہ کرتا ہے، جبکہ عورت کی تزیین و خُوبصُورتی اُسکے باوقار لباس میں ہے، اُسکے حیادار رویے میں ہے، اور اپنے بچوں کے ساتھ نرم دلی و شفقت سے پیش آنے میں ہے.

میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ نے مرد و عورت کے درمیان نکاح کو ایک فطری اور شرعی طریقہ قرار دیا ہے، جو اِس سے اِنحراف کرتا ہے وہ اپنی طبعی خَصلت و جِبلّت سے دُور ہَٹ جاتا ہے، اپنی اصل تخلیقی فطرت سے بھٹک جاتا ہے، رُوئے زمین سے اُس کی نسل منقطع ہوجاتی ہے، سلیم الفطرت لوگ اُسکے اِس فعل سے سخت نفرت کرنے لگتے ہیں، اور وہ اپنی تخلیق میں اپنے رب کی حکمت سے رُوگردانی کرنے والا شُمار ہوتا ہے. ذرا غور فرمائیے، جنابِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان مبارک پر: «قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: إِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ»، "اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے اپنے سب بندوں کو یکسو بنایا ہے"، یعنی وہ حق کی طرف مائل ہونے والے ہیں، اور اپنے دین پر ثابت قدم رہنے والے ہیں، «وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ»، "لیکن اُن کے پاس

شیاطین آئے اور اُنہوں نے اُنکو اُنکے دین سے دُور کر دیا". یعنی شیاطین نے اُنہیں بہکایا اور اُنہیں فطرتِ سلیمہ اور دُرُست اَطوار و اَخلاق کے راستے سے ہٹا دیا، چُنانچہ وہ اللہ کی تخلیق میں تَغیُّر و تَبدُّل کر بیٹھے، اور شیطان کی اطاعت گُزاری کے مرتکب ہوئے جس نے اُنہیں یہ کہتے ہوئے دَھمکایا تھا: ﴿وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ﴾، "اور البتہ ضرور اُنہیں حکم دوں گا کہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بدلیں".

تو میرے بھائیو! اللہ سے ڈریں، اور اپنی پاکیزہ فطرت، اپنی اَعلی اَقدار، اپنے معاشرتی آداب اور روایات سے جُڑے رہیں، اور اپنے آباؤ اَجداد کے نقشِ قدم پر چلیں جو فطرتِ سلیمہ کا دامن تھامے ہوئے تھے. ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَقَّ حَمْدِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

أَمَّا بَعْدُ، **عزیزانِ مَن، اَصحابِ اِیمان!** ہم اللہ تعالیٰ کا شُکر بجالاتے ہیں کہ ہم ایک ایسے معاشرے میں جی رہے ہیں جو اپنی فطرت کا محافظ ہے، اپنی پاکیزہ رِوایات کا پاسدار ہے، اور اپنی شریفانہ اَقدار سے وابَستہ ہے، ﴿**الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**﴾، چُنانچہ "سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے".

تو میرے بھائیو، اِس نعمت پر مکمل شُکر گزاری تبھی ممکن ہے جب ہم اُن اَسباب سے چَوکَنّے و خبردار رہیں جو اِس فطرت میں تغییر پیدا کر سکتے ہیں، اور اُن عوامل سے بچیں جو اِس میں ایسے بگاڑ پیدا کر سکتے ہیں، لہذا خبردار رہیں! محتاط رہیں! اُن قبیح اَخلاق و عادات سے بچیں، اُن بیگانہ تہذیبوں و ثقافتوں سے دُوری اختیار کریں جو بعض نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں، اور جِنھیں مُختلف ذرائع اِبلاغ کے ذریعے فروغ دیا جارہا ہے، یاد رکھیں! ہر قوم و معاشرہ اپنی تہذیب، عادات و رِوایات پر فخر کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے آپکو ایک ایسے کامل و اَفضل معاشرے سے نوازا ہے جسکی تہذیب و ثقافت اُسکی شریعتِ مُطَہَّرہ سے ہم آہَنگ ہے، اور اُسکی بنائی گئی فطرت کے عین مطابق ہے: ﴿**الَّتِي**

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا﴾، "جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے"، لہٰذا کسی شخص کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنی معاشرتی شناخت کو اُتار پھینکے، اپنی تہذیب و روایات سے دستبردار ہو جائے، اور اُن لوگوں کی اندھی تقلید میں لگ جائے جو اَپنے طَرزِ گُفتگو میں، بالوں کی تَراش خَراش میں، لباس کے انتخاب میں، اپنی چال ڈھال اور حَرَکات وسَکَنات میں، فطرت سے انحراف کر چُکے ہیں، اور نہ ہی ایسے لوگوں کے پیچھے لگے جنکے مَیل جول اور تعلّقات کا انداز فطرت سے ہم آہنگ نہیں، نہ ہی اپنے جسم کو کھیل تماشہ بنا کر اُس پر ٹیٹُوز یا نقش و نِگار بنانے والوں کی نقل کرے، یاد رکھیے! یہ سب کچھ ہمارے مہذب اور اصیل معاشرے کی روایات کے خلاف ہے، اور خبردار یہ نہ کہیے: "إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا، وَإِنْ أَسَاءُوا أَسَأْنَا، وَلَكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنُوا أَنْ تُحْسِنُوا، وَإِنْ أَسَاءُوا أَلَّا تَظْلِمُوا"، "اگر لوگوں نے اچھا سلوک کیا تو ہم بھی اچھا سلوک کریں گے، اور اگر انہوں نے بُرا سلوک کیا تو ہم بھی بُرا سلوک کریں گے، بلکہ تم اپنے آپ سے عزم کرو کہ اگر لوگوں نے اچھا سلوک کیا تو تم بھی اچھا سلوک کرو گے، اور اگر انہوں نے بُرا سلوک کیا تو تم ظلم نہیں کرو گے".

لہٰذا آئیے! ہم سب مل کر اپنی پاکیزہ فطرت کی حفاظت کریں، اپنی عربی زبان سے جُڑے رہیں، اپنی شناخت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں، تاکہ یہ شناخت ایک شاندار قلعہ بن

جائے جو ہماری نسلوں کی حفاظت کرے، اور ہماری نسلیں ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمارے فخر کا باعث بنیں، اور ہمارے وطن کے مستقبل کے لیے بہترین سرمایہ ثابت ہوں.

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَبِنَقَاءِ فِطْرَتِنَا مُعْتَزِّينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَأَحِطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيخ محمد بن زايد، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايد، وَالشَّيخ رَاشِد، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.